السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جو آدمی حج کرلیتا ہے وہ ایسے ہوجاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ قتل، غصب، جھوٹ، حرام خوری، سودی کاروبار اور لوگوں سے بدسلوکی جیسے اخلاق جرائم کرتا ہو وہ بھی ایسے ہوگا؟ (محمد طفیل۔ لاہور) (۱۶ جولائی ۱۹۹۹ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مشارٌ الیہ الفاظ قرآن میں نہیں بلکہ حدیث میں ہے۔ اس فضیلت کا اطلاق اس آدمی پر ہوتا ہے جو کبائر سے اجتناب کرتا ہے ان جرائم کے مرتکب انسان کو توبہ نصوحہ کرنے کے بعد حج کرنا چاہیے تاکہ فضیلت ہٰذا کا ادراک اس کے لیے ممکن ہوسکے ورنہ خسارہ کا سودا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:359

محدث فتویٰ